سوات میں لڑکی کو کوڑے مارنے کیخلاف مظاہرہ

واقعہ اسلام کو بدنام کرنے کی سازش' مظاہرین کی نعرے بازی

لاہور: سوات میں 17 سالہ لڑکی کو طالبان کی جانب سے سرعام کوڑے مارنے کے واقعہ کے خلاف مختلف تنظیموں نے پریس کلب لاہور کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جبکہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اسلام نہیں بلکہ اسلام کو بدنام کرنے کی سازش ہے۔ طالبان پتھر کے دور کی طرف لے جا رہے ہیں۔ عورت فاؤنڈیشن، اثر ریسورس سنٹر، ساؤتھ ایشیا پارٹنر شپ پاکستان کے زیر اہتمام پریس کلب لاہور کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے نعرے بازی کی اور واقعہ کو اسلام کے منافی قرار دیا۔ مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لے۔ پارلیمنٹ میں اس کے خلاف آواز اٹھائی جائے اور قرارداد مذمت منظور کی جائے اور اس مرتکب افراد کو سزا دی جائے۔ اثر ریسورس سینٹر کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نگہت سعید خان نے کہا کہ ذمہ داروں کو سخت سزا دی جائے۔ ادارہ تحفظ حقوق انسانی کے چیئرمین وسیم گوہر نے کہا کہ کوئی مذہب عورت کو مارنے کی اجازت نہیں دیتا۔ لیبر پارٹی پاکستان کے مرکزی ترجمان فاروق طارق نے کہا کہ طالبان عورتوں اور اقلیتوں کو اپنے وحشیانہ نظریات کی بھینٹ چڑھا رہے ہیں۔ اداکار مصطفی قریشی نے کہا ہے کہ حکومت کو ٹھوس لائحہ عمل مرتب کرنا ہوگا جس سے مظالم پر کنٹرول کیا جا سکے۔ (نمائندہ خصوصی / شوبز رپورٹر)